يَعْلَمُ خَائِنَةَ الْأَعْيُنِ وَمَا تُخْفِي الصُّدُورُ

اللہ جانتا ہے نگاہوں کی چوری کو اور اسے بھی جو چھپائے ہوئے ہیں سینے ۔

المؤمن

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

حمٓ ﴿١﴾

حامیم ۔

تَنزِيلُ ٱلْكِتَـٰبِ مِنَ ٱللَّهِ ٱلْعَزِيزِ ٱلْعَلِيمِ ﴿٢﴾

اُتارا (نازل کیا ہوا) کتاب کا اللہ سے ہے، جو زبردست ہے خبردار ۔

غَافِرِ ٱلذَّنۢبِ وَقَابِلِ ٱلتَّوْبِ

گناہ بخشنے والا، اور توبہ قبول کرتا،

شَدِيدِ ٱلْعِقَابِ ذِى ٱلطَّوْلِ ۖ

سخت ماردیتا (دینے والا)، مقدور کا صاحب ۔

لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

کسی کی بندگی نہیں سوا اس کے ۔

إِلَيْهِ ٱلْمَصِيرُ ﴿٣﴾

اسی کی طرف پھر جانا (سب کو پلٹنا) ہے ۔

مَا يُجَٰدِلُ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ إِلَّا ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ

وہی جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں جو منکر ہیں،

فَلَا يَغۡرُرۡكَ تَقَلُّبُهُمۡ فِي ٱلۡبِلَٰدِ ٤

سو تُو نہ بہک اس پر کہ چلتے پھرتے ہیں شہروں میں۔

كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوحٖ وَٱلۡأَحۡزَابُ مِنۢ بَعۡدِهِمۡۖ

جھٹلا چکے ہیں ان سے پہلے قوم نوح کی اور کتنے فرقے ان سے پیچھے۔

وَهَمَّتۡ كُلُّ أُمَّةِۭ بِرَسُولِهِمۡ لِيَأۡخُذُوهُۖ

اور ارادہ کیا ہر اُمّت نے اپنے رسول پر کہ اسکو پکڑ (گرفتار کر) لیں،

وَجَٰدَلُواْ بِٱلۡبَٰطِلِ لِيُدۡحِضُواْ بِهِ ٱلۡحَقَّ

اور لانے لگے جھوٹ، جھگڑے کہ اس سے ڈگائیں (نیچا کریں) سچا دین،

فَأَخَذۡتُهُمۡۖ

پھر میں نے انکو پکڑا،

فَكَيۡفَ كَانَ عِقَابِ ٥

تو کیسی ہوئی میری سزا دینی؟

وَكَذَٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى ٱلَّذِينَ كَفَرُوٓاْ

اور ویسے ہی ٹھیک (سچ) ہو چکی بات تیرے رب کی، منکروں پر،

أَنَّهُمۡ أَصۡحَٰبُ ٱلنَّارِ ٦

کہ یہ ہیں دوزخ والے۔

ٱلَّذِينَ يَحۡمِلُونَ ٱلۡعَرۡشَ وَمَنۡ حَوۡلَهُۥ

جو لوگ اٹھا رہے ہیں عرش اور جو اسکے (ارد) گرد ہیں،

يُسَبِّحُونَ بِحَمۡدِ رَبِّهِمۡ وَيُؤۡمِنُونَ بِهِۦ وَيَسۡتَغۡفِرُونَ لِلَّذِينَ ءَامَنُواْ

پاکی بولتے (تسبیح کرتے) ہیں اپنے رب کی خوبیاں، اور اس پر یقین رکھتے ہیں، اور گناہ بخشواتے ایمان والوں کے۔

رَبَّنَا وَسِعۡتَ كُلَّ شَيۡءٖ رَّحۡمَةٗ وَعِلۡمٗا

اے رب ہمارے ہر چیز سمائی ہے تیری مہر (رحمت) میں اور خبر (علم) میں،

فَٱغۡفِرۡ لِلَّذِينَ تَابُواْ وَٱتَّبَعُواْ سَبِيلَكَ وَقِهِمۡ عَذَابَ ٱلۡجَحِيمِ ٧

سو معاف کر انکو جو توبہ کریں، اور چلیں تیری راہ، اور بچا انکو آگ کی مار سے۔

رَبَّنَا وَأَدۡخِلۡهُمۡ جَنَّٰتِ عَدۡنٍ ٱلَّتِي

اے رب ہمارے! اور داخل کر انکو بسنے کے باغوں میں،

وَعَدتَّهُمۡ وَمَن صَلَحَ مِنۡ ءَابَآئِهِمۡ وَأَزۡوَٰجِهِمۡ وَذُرِّيَّٰتِهِمۡۚ

جن کا وعدہ دیا تو نے انکو، اور جو کوئی نیک ہو انکے باپوں میں اور عورتوں میں۔

إِنَّكَ أَنتَ ٱلۡعَزِيزُ ٱلۡحَكِيمُ ٨

بیشک تو ہی ہے زبردست حکمت والا۔

وَقِهِمُ ٱلسَّيِّـَٔاتِۚ

اور بچا انکو برائیوں سے۔

وَمَن تَقِ ٱلسَّيِّـَٔاتِ يَوۡمَئِذٍ فَقَدۡ رَحِمۡتَهُۥۚ

اور جس کو تُو بچائے برائیوں سے اس دن، اس پر مہر (رحمت) کی تُو نے ۔

وَذَٰلِكَ هُوَ ٱلۡفَوۡزُ ٱلۡعَظِيمُ ٩

اور یہ جو ہے یہی ہے بڑی مراد پانی (کامیابی) ۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ كَفَرُواْ يُنَادَوۡنَ

جو لوگ منکر ہیں، انکو پکار کر کہیں گے،

لَمَقۡتُ ٱللَّهِ أَكۡبَرُ مِن مَّقۡتِكُمۡ أَنفُسَكُمۡ

اللہ بیزار ہوتا تھا زیادہ اس سے، کہ تم بیزار ہوئے ہو اپنے جی (آپ) سے،

إِذۡ تُدۡعَوۡنَ إِلَى ٱلۡإِيمَٰنِ فَتَكۡفُرُونَ ١٠

جس وقت تم کو بلاتے تھے یقین (ایمان) لانے کو، پھر تم منکر ہوتے تھے ۔

قَالُواْ رَبَّنَآ أَمَتَّنَا ٱثۡنَتَيۡنِ وَأَحۡيَيۡتَنَا ٱثۡنَتَيۡنِ

بولے، اے رب ہمارے! تو موت دے چکا، ہم کو دوبار اور زندگی دے چکا دوبار،

فَٱعۡتَرَفۡنَا بِذُنُوبِنَا

اب ہم قائل ہوئے اپنے گناہوں کے،

فَهَلۡ إِلَىٰ خُرُوجٖ مِّن سَبِيلٖ ١١

پھر اب بھی (کیا) ہے (اس عذاب سے) نکلنے کو کوئی راہ؟

ذَٰلِكُم بِأَنَّهُۥٓ إِذَا دُعِيَ ٱللَّهُ وَحۡدَهُۥ كَفَرۡتُمۡ ۖ

یہ تم پر اس واسطے کہ جب کسی نے پکارا اللہ کو اکیلا، تو تم منکر ہوئے،

وَإِن يُشۡرَكۡ بِهِۦ تُؤۡمِنُواْ ۚ

اور جب اسکے ساتھ شریک پکارے تو تم یقین لانے لگے۔

فَٱلۡحُكۡمُ لِلَّهِ ٱلۡعَلِيِّ ٱلۡكَبِيرِ ﴿١٢﴾

اب حکم (فیصلہ) وہی جو کرے اللہ، سب سے اوپر بڑا۔

هُوَ ٱلَّذِي يُرِيكُمۡ ءَايَٰتِهِۦ وَيُنَزِّلُ لَكُم مِّنَ ٱلسَّمَآءِ رِزۡقًا ۚ

وہی ہے، تم کو دکھاتا ہے اپنی نشانیاں اور اتارتا تمہارے واسطے آسمان سے روزی۔

وَمَا يَتَذَكَّرُ إِلَّا مَن يُنِيبُ ﴿١٣﴾

اور سوچ وہی کرے جو رجوع رہتا ہو۔

فَٱدۡعُواْ ٱللَّهَ مُخۡلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ وَلَوۡ كَرِهَ ٱلۡكَٰفِرُونَ ﴿١٤﴾

سو پکارو اللہ کو، نری کر کر (خالص) اسکے واسطے بندگی، اور پڑے بُرا مانیں منکر۔

رَفِيعُ ٱلدَّرَجَٰتِ ذُو ٱلۡعَرۡشِ

صاحب اُونچے درجوں کا، مالک تخت کا۔

يُلۡقِي ٱلرُّوحَ مِنۡ أَمۡرِهِۦ عَلَىٰ مَن يَشَآءُ مِنۡ عِبَادِهِۦ لِيُنذِرَ يَوۡمَ ٱلتَّلَاقِ ﴿١٥﴾

اُتارتا ہے بھید کی بات اپنے حکم سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں کہ وہ ڈرائے ملاقات کے دن (سے)۔

يَوْمَ هُم بَٰرِزُونَ ۖ

جس دن وہ لوگ نکل کھڑے ہوں گے ۔

لَا يَخْفَىٰ عَلَى ٱللَّهِ مِنْهُمْ شَىْءٌ ۚ

چھپی نہ رہے گی اللہ پر اُنکی کوئی چیز ۔

لِّمَنِ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ۖ

کِس کا راج ہے اُس دن ؟

لِلَّهِ ٱلْوَٰحِدِ ٱلْقَهَّارِ ﴿١٦﴾

اللہ کا ہے، جو اکیلا ہے دباؤ والا ۔

ٱلْيَوْمَ تُجْزَىٰ كُلُّ نَفْسٍۭ بِمَا كَسَبَتْ ۚ

آج بدلہ پائے گا ہر جی (نفس)، جیسا کمایا ۔

لَا ظُلْمَ ٱلْيَوْمَ ۚ

ظلم نہیں آج بیشک ۔

إِنَّ ٱللَّهَ سَرِيعُ ٱلْحِسَابِ ﴿١٧﴾

(بلا شبہ) اللہ شتاب (جلد) لینے والا ہے حساب ۔

وَأَنذِرْهُمْ يَوْمَ ٱلْءَازِفَةِ إِذِ ٱلْقُلُوبُ لَدَى ٱلْحَنَاجِرِ كَٰظِمِينَ ۚ

اور خبر سنا دے انکو اس نزدیک آنے والے دن کی جس وقت دل پہنچیں گے گلوں کو، دبا رہے ہوں گے ۔

مَا لِلظَّٰلِمِينَ مِنۡ حَمِيمٖ وَلَا شَفِيعٖ يُطَاعُ ١٨

کوئی نہیں گنہگاروں کا دوست، اور نہ کوئی سفارشی جسکی بات مانی جائے۔

يَعۡلَمُ خَآئِنَةَ ٱلۡأَعۡيُنِ وَمَا تُخۡفِي ٱلصُّدُورُ ١٩

وہ جانتا ہے چوری کی نگاہ، اور جو چھپا ہے سینوں میں۔

وَٱللَّهُ يَقۡضِي بِٱلۡحَقِّۖ

اور اللہ چکاتا (فیصلہ کرتا) ہے انصاف۔

وَٱلَّذِينَ يَدۡعُونَ مِن دُونِهِۦ لَا يَقۡضُونَ بِشَيۡءٍۗ

اور جنکو پکارتے ہیں اسکے سوا، نہیں چکاتے (فیصلہ کرتے) ہیں کچھ۔

إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ ٢٠

بیشک اللہ جو ہے وہی ہے سنتا دیکھتا۔

أَوَلَمۡ يَسِيرُواْ فِي ٱلۡأَرۡضِ

کیا پھرے نہیں ملک میں؟

فَيَنظُرُواْ كَيۡفَ كَانَ عَٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ كَانُواْ مِن قَبۡلِهِمۡۚ

کہ دیکھتے آخر کیسا ہوا اُنکا جو تھے ان سے پہلے،

كَانُواْ هُمۡ أَشَدَّ مِنۡهُمۡ قُوَّةٗ وَءَاثَارٗا فِي ٱلۡأَرۡضِ

وہ تھے ان سے سخت زور میں، اور جو نشانیاں چھوڑ گئے زمین میں،

فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُ بِذُنُوبِهِمۡ وَمَا كَانَ لَهُم مِّنَ ٱللَّهِ مِن وَاقٖ ٢١

پھر انکو پکڑا اللہ نے انکے گناہوں پر، اور نہ ہوا انکو اللہ سے کوئی بچانے والا۔

ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ كَانَت تَّأۡتِيهِمۡ رُسُلُهُم بِٱلۡبَيِّنَٰتِ فَكَفَرُواْ

یہ اس پر، کہ ان پاس آتے تھے انکے رسول، کھلے نشان لے کر، پھر منکر ہوئے،

فَأَخَذَهُمُ ٱللَّهُۚ

پھر انکو پکڑا اللہ نے۔

إِنَّهُۥ قَوِيّٞ شَدِيدُ ٱلۡعِقَابِ ٢٢

بیشک وہ زورآور ہے، سخت مار دینے والا۔

وَلَقَدۡ أَرۡسَلۡنَا مُوسَىٰ بِـَٔايَٰتِنَا وَسُلۡطَٰنٖ مُّبِينٍ ٢٣

اور ہم نے بھیجا موسیٰ کو اپنی نشانیاں دے کر، اور کھلی سند۔

إِلَىٰ فِرۡعَوۡنَ وَهَٰمَٰنَ وَقَٰرُونَ

فرعون اور ہامان اور قارون پاس،

فَقَالُواْ سَٰحِرٞ كَذَّابٞ ٢٤

پھر کہنے لگے، یہ جادوگر ہے جھوٹا۔

فَلَمَّا جَآءَهُم بِٱلۡحَقِّ مِنۡ عِندِنَا

پھر جب پہنچا اُن پاس لے کر سچی (حق) بات، ہمارے پاس سے،

قَالُواْ ٱقۡتُلُوٓاْ أَبۡنَآءَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ مَعَهُۥ وَٱسۡتَحۡيُواْ نِسَآءَهُمۡۚ

بولے، مارو (قتل کرو) بیٹے انکے جو یقین لائے ہیں اسکے ساتھ، اور جیتی رکھو انکی عورتیں۔

وَمَا كَيْدُ ٱلْكَٰفِرِينَ إِلَّا فِى ضَلَٰلٍ ﴿٢٥﴾

اور جو داؤ ہے منکروں کا سو غلطی میں (بیکار)۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ذَرُونِىٓ أَقْتُلْ مُوسَىٰ وَلْيَدْعُ رَبَّهُۥٓ ۖ

اور بولا فرعون، مجھ کو چھوڑو کہ مار ڈالوں موسیٰ کو، اور پڑا پکارے اپنے رب کو۔

إِنِّىٓ أَخَافُ أَن يُبَدِّلَ دِينَكُمْ أَوْ أَن يُظْهِرَ فِى ٱلْأَرْضِ ٱلْفَسَادَ ﴿٢٦﴾

میں ڈرتا ہوں کہ بگاڑے تمہاری راہ، یا نکالے ملک میں خرابی۔

وَقَالَ مُوسَىٰٓ إِنِّى عُذْتُ بِرَبِّى وَرَبِّكُم

اور کہا موسیٰ نے، میں پناہ لے چکا ہوں اپنے اور تمہارے رب کی،

مِّن كُلِّ مُتَكَبِّرٍ لَّا يُؤْمِنُ بِيَوْمِ ٱلْحِسَابِ ﴿٢٧﴾

ہر غرور والے سے جو یقین نہ کرے حساب کا دن۔

وَقَالَ رَجُلٌ مُّؤْمِنٌ مِّنْ ءَالِ فِرْعَوْنَ يَكْتُمُ إِيمَٰنَهُۥٓ

اور بولا ایک مرد ایماندار فرعون کے لوگوں میں، جو چھپاتا تھا اپنا ایمان،

أَتَقْتُلُونَ رَجُلًا أَن يَقُولَ رَبِّىَ ٱللَّهُ وَقَدْ جَآءَكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ مِن رَّبِّكُمْ ۖ

کیا مارے ڈالتے ہو ایک مرد کو اس پر کہ کہتا ہے میرا رب اللہ ہے، اور لایا ہے تم پاس کھلی نشانیاں تمہارے رب کی۔

وَإِن يَكُ كَٰذِبًا فَعَلَيْهِ كَذِبُهُۥ ۖ

اور اگر وہ جھوٹا ہوگا تو اس پر پڑے گا اسکا جھوٹ۔

وَإِن يَكُ صَادِقًا يُصِبْكُم بَعْضُ ٱلَّذِى يَعِدُكُمْ ۖ

اور اگر وہ سچا ہوگا تو تم پر پڑے گا کوئی وعدہ، جو دیتا ہے،

إِنَّ ٱللَّهَ لَا يَهْدِى مَنْ هُوَ مُسْرِفٌ كَذَّابٌ ﴿٢٨﴾

بیشک اللہ راہ نہیں دیتا اسکو جو ہو بے لحاظ جھوٹا۔

يَٰقَوْمِ لَكُمُ ٱلْمُلْكُ ٱلْيَوْمَ ظَٰهِرِينَ فِى ٱلْأَرْضِ

اے قوم میری! تمہارا راج ہے آج، چڑھ رہے (غالب) ہو ملک میں،

فَمَن يَنصُرُنَا مِنۢ بَأْسِ ٱللَّهِ إِن جَآءَنَا ۚ

پھر کون مدد کرے گا ہماری اللہ کی آفت سے؟ اگر آگئی ہم پر،

قَالَ فِرْعَوْنُ مَآ أُرِيكُمْ إِلَّا مَآ أَرَىٰ

بولا فرعون، میں وہی سوجھاتا ہوں تم کو جو سوجھا مجھ کو،

وَمَآ أَهْدِيكُمْ إِلَّا سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ﴿٢٩﴾

اور وہی راہ بتاتا ہوں جس میں بھلائی ہے۔

وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَٰقَوْمِ إِنِّىٓ أَخَافُ عَلَيْكُم مِّثْلَ يَوْمِ ٱلْأَحْزَابِ ﴿٣٠﴾

اور کہا اس ایماندار نے، اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں، کہ آئے تم پر دن ان فرقوں کا سا۔

مِثْلَ دَأْبِ قَوْمِ نُوحٍ وَعَادٍ وَثَمُودَ وَٱلَّذِينَ مِنۢ بَعْدِهِمْ ۚ

جیسے رسم پڑی قوم نوح کی، اور عاد اور ثمود کی، اور جو انکے پیچھے ہوئے۔

وَمَا ٱللَّهُ يُرِيدُ ظُلْمًا لِّلْعِبَادِ ﴿٣١﴾

اور اللہ بے انصافی نہیں چاہتا بندوں پر۔

وَيَـٰقَوۡمِ إِنِّيٓ أَخَافُ عَلَيۡكُمۡ يَوۡمَ ٱلتَّنَادِ ﴿٣٢﴾

اور اے قوم میری! میں ڈرتا ہوں کہ تم پر آئے دن ہانک پکار کا۔

يَوۡمَ تُوَلُّونَ مُدۡبِرِينَ مَا لَكُم مِّنَ ٱللَّهِ مِنۡ عَاصِمٍۗ

جس دن بھاگو گے پیٹھ دے کر، کوئی نہیں تم کو اللہ سے بچانے والا۔

وَمَن يُضۡلِلِ ٱللَّهُ فَمَا لَهُۥ مِنۡ هَادٍ ﴿٣٣﴾

اور جس کو غلطی میں ڈالے اللہ، تو کوئی نہیں اسکو سوجھانے (راستہ دکھانے) والا۔

وَلَقَدۡ جَآءَكُمۡ يُوسُفُ مِن قَبۡلُ بِٱلۡبَيِّنَـٰتِ

اور تم پاس آ چکا ہے یوسف اس سے پہلے کھلی باتیں لے کر،

فَمَا زِلۡتُمۡ فِي شَكٍّ مِّمَّا جَآءَكُم بِهِۦۖ

پھر تم رہے دھوکے ہی میں ان چیزوں سے، جو وہ لایا۔

حَتَّىٰٓ إِذَا هَلَكَ قُلۡتُمۡ لَن يَبۡعَثَ ٱللَّهُ مِنۢ بَعۡدِهِۦ رَسُولٗاۚ

یہاں تک کہ جب مر گیا، کہنے لگے، ہرگز نہ بھیجے گا اللہ اسکے بعد کوئی رسول۔

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ مَنۡ هُوَ مُسۡرِفٞ مُّرۡتَابٌ ﴿٣٤﴾

اسی طرح بہکاتا ہے اللہ اسکو، جو ہو زیادتی والا شک کرتا۔

ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡۖ

وہ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں بغیر کچھ سند کے، جو پہنچی ہو انکو۔

كَبُرَ مَقۡتًا عِندَ ٱللَّهِ وَعِندَ ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْۚ

بڑی بیزاری ہے اللہ کے ہاں، اور ایمانداروں کے ہاں۔

كَذَٰلِكَ يَطْبَعُ ٱللَّهُ عَلَىٰ كُلِّ قَلْبِ مُتَكَبِّرٍ جَبَّارٍ ۝٣٥

اسی طرح مُہر کرتا ہے اللہ ہر دل پر غرور والے سرکش کے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ يَـٰهَـٰمَـٰنُ ٱبْنِ لِى صَرْحًا لَّعَلِّىٓ أَبْلُغُ ٱلْأَسْبَـٰبَ ۝٣٦

اور بولا فرعون، کہ اے ہامان! بنا میرے واسطے ایک محل، شاید میں پہنچوں رستوں میں۔

أَسْبَـٰبَ ٱلسَّمَـٰوَٰتِ فَأَطَّلِعَ إِلَىٰٓ إِلَـٰهِ مُوسَىٰ

(یعنی) رستوں میں آسمان کے، پھر جھانک دیکھوں موسےٰ کے معبود کو،

وَإِنِّى لَأَظُنُّهُۥ كَـٰذِبًا ۚ

اور میری اٹکل (سمجھ) میں تو وہ جھوٹا ہے۔

وَكَذَٰلِكَ زُيِّنَ لِفِرْعَوْنَ سُوٓءُ عَمَلِهِۦ وَصُدَّ عَنِ ٱلسَّبِيلِ ۚ

اور اسی طرح بھلے دکھائے تھے فرعون کو اسکے بُرے کام، اور روکا گیا راہ سے،

وَمَا كَيْدُ فِرْعَوْنَ إِلَّا فِى تَبَابٍ ۝٣٧

اور جو داؤ تھا فرعون کا، سو کھپنے (ہلاک ہونے) کے واسطے۔

وَقَالَ ٱلَّذِىٓ ءَامَنَ يَـٰقَوْمِ ٱتَّبِعُونِ أَهْدِكُمْ سَبِيلَ ٱلرَّشَادِ ۝٣٨

اور کہا اس ایماندار نے، اے قوم! میری راہ چلو، پہنچا دوں گا تم کو نیکی کی راہ پر۔

يَـٰقَوْمِ إِنَّمَا هَـٰذِهِ ٱلْحَيَوٰةُ ٱلدُّنْيَا مَتَـٰعٌ

اے قوم! یہ جو زندگی ہے دنیا کی، سو برت لینا ہے (عارضی)۔

وَإِنَّ ٱلْـَٔاخِرَةَ هِىَ دَارُ ٱلْقَرَارِ ۝٣٩

اور وہ گھر جو پچھلا (آخرت کا) ہے، وہی ہے ٹھہراؤ (ہمیشہ رہنے) کا گھر۔

مَنْ عَمِلَ سَيِّئَةً فَلَا يُجْزَىٰٓ إِلَّا مِثْلَهَا ۖ

جس نے کی ہے بُرائی تو وہی بدلہ پائے گا اسکے برابر۔

وَمَنْ عَمِلَ صَٰلِحًا مِّن ذَكَرٍ أَوْ أُنثَىٰ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

اور جس نے کی ہے بھلائی، مرد ہو یا عورت اور وہ یقین رکھتا ہو،

فَأُوْلَٰٓئِكَ يَدْخُلُونَ ٱلْجَنَّةَ يُرْزَقُونَ فِيهَا بِغَيْرِ حِسَابٍ ﴿٤٠﴾

سو وہ لوگ جائیں گے بہشت میں، روزی پائیں گے وہاں بے شمار۔

وَيَٰقَوْمِ مَا لِىٓ

اے قوم! مجھ کو کیا ہوا (ماجرا) ہے؟

أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلنَّجَوٰةِ وَتَدْعُونَنِىٓ إِلَى ٱلنَّارِ ﴿٤١﴾

بلاتا ہوں تم کو بچاؤ کی طرف اور تم بلاتے ہو مجھ کو آگ کی طرف۔

تَدْعُونَنِى لِأَكْفُرَ بِٱللَّهِ وَأُشْرِكَ بِهِۦ مَا لَيْسَ لِى بِهِۦ عِلْمٌ

تم بلاتے ہو مجھ کو، کہ منکر ہوں اللہ سے، اور شریک ٹھہراؤں اسکا جسکی مجھ کو خبر نہیں۔

وَأَنَا۠ أَدْعُوكُمْ إِلَى ٱلْعَزِيزِ ٱلْغَفَّٰرِ ﴿٤٢﴾

اور میں بلاتا ہوں تم کو اس زبردست گناہ بخشنے والے کی طرف۔

لَا جَرَمَ أَنَّمَا تَدْعُونَنِىٓ إِلَيْهِ لَيْسَ لَهُۥ دَعْوَةٌ فِى ٱلدُّنْيَا وَلَا فِى ٱلْءَاخِرَةِ

آپ ہی ہوا (حق یہ ہے) کہ جس (معبود) کی طرف مجھ کو بلاتے ہو، اسکا بلاوا کہیں نہیں دنیا میں اور نہ آخرت میں،

وَأَنَّ مَرَدَّنَآ إِلَى ٱللَّهِ

اور یہ کہ ہم کو پھر جانا (پلٹنا) ہے اللہ کے پاس،

وَأَنَّ ٱلْمُسْرِفِينَ هُمْ أَصْحَٰبُ ٱلنَّارِ ﴿٤٣﴾

اور یہ کہ زیادتی والے وہی ہیں دوزخ کے لوگ ۔

فَسَتَذْكُرُونَ مَآ أَقُولُ لَكُمْ ۚ

سو آگے یاد کروگے جو میں کہتا ہوں تم کو ۔

وَأُفَوِّضُ أَمْرِىٓ إِلَى ٱللَّهِ ۚ

اور میں سونپتا ہوں اپنا کام اللہ کو ۔

إِنَّ ٱللَّهَ بَصِيرٌۢ بِٱلْعِبَادِ ﴿٤٤﴾

بیشک اللہ کی نگاہ میں ہیں سب بندے ۔

فَوَقَىٰهُ ٱللَّهُ سَيِّـَٔاتِ مَا مَكَرُوا۟ ۖ

پھر بچا لیا موسیٰ کو اللہ نے بُرے داؤں سے جو کرتے تھے ،

وَحَاقَ بِـَٔالِ فِرْعَوْنَ سُوٓءُ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٥﴾

اور اُلٹ پڑا فرعون والوں پر بُری طرح کا عذاب ۔

ٱلنَّارُ يُعْرَضُونَ عَلَيْهَا غُدُوًّا وَعَشِيًّا ۖ

آگ ہے ، کہ دکھا دیتے ہیں انکو صبح اور شام ۔

وَيَوْمَ تَقُومُ ٱلسَّاعَةُ أَدْخِلُوٓا۟ ءَالَ فِرْعَوْنَ أَشَدَّ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٦﴾

اور جس دن اُٹھے گی قیامت ۔ داخل کرو فرعون والوں کو سخت سے سخت عذاب میں ۔

وَإِذْ يَتَحَآجُّونَ فِى ٱلنَّارِ فَيَقُولُ ٱلضُّعَفَٰٓؤُا۟ لِلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟

اور جب آپس میں جھگڑیں گے آگ میں پھر کہیں گے کمزور غرور کرنے والوں کو،

إِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ أَنتُم مُّغْنُونَ عَنَّا نَصِيبًا مِّنَ ٱلنَّارِ ﴿٤٧﴾

ہم تھے تمہارے پیچھے (تابع)، پھر کچھ تم ہم پر سے اٹھا لو گے حصہ آگ کا؟

قَالَ ٱلَّذِينَ ٱسْتَكْبَرُوٓا۟ إِنَّا كُلٌّ فِيهَآ

کہیں گے جو غرور کرتے تھے ہم سبھی پڑے ہیں اس میں،

إِنَّ ٱللَّهَ قَدْ حَكَمَ بَيْنَ ٱلْعِبَادِ ﴿٤٨﴾

اللہ فیصلہ کر چکا بندوں میں۔

وَقَالَ ٱلَّذِينَ فِى ٱلنَّارِ لِخَزَنَةِ جَهَنَّمَ

اور کہیں گے جو لوگ پڑے ہیں آگ میں دوزخ کے داروغوں کو،

ٱدْعُوا۟ رَبَّكُمْ يُخَفِّفْ عَنَّا يَوْمًا مِّنَ ٱلْعَذَابِ ﴿٤٩﴾

مانگو اپنے رب سے کہ ہم پر ہلکا کرے ایک دن تھوڑا عذاب۔

قَالُوٓا۟ أَوَلَمْ تَكُ تَأْتِيكُمْ رُسُلُكُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ ۖ

وہ بولے کیا نہ آتے تھے تم پاس تمہارے رسول، کھلے نشان لی کر؟

قَالُوا۟ بَلَىٰ ۚ

کہیں گے کیوں نہیں!

قَالُوا۟ فَٱدْعُوا۟ ۗ

بولے! پھر (تم خود ہی) پکارو۔

وَمَا دُعَـٰٓؤُاْ ٱلۡكَـٰفِرِينَ إِلَّا فِي ضَلَـٰلٍ ﴿٥٠﴾

اور کچھ نہیں پکارنا کافروں کا، مگر بھٹکنا۔

إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا

ہم مدد کرتے ہیں اپنے رسولوں کی اور ایمان والوں کی دنیا کے جیتے،

وَيَوۡمَ يَقُومُ ٱلۡأَشۡهَـٰدُ ﴿٥١﴾

اور (اُس دن بھی) جب (گواہی کے لئے) کھڑے ہوں گے گواہ۔

يَوۡمَ لَا يَنفَعُ ٱلظَّـٰلِمِينَ مَعۡذِرَتُهُمۡۖ

جس دن کام نہ آئیں منکروں کو انکے بہانے،

وَلَهُمُ ٱللَّعۡنَةُ وَلَهُمۡ سُوٓءُ ٱلدَّارِ ﴿٥٢﴾

اور انکو پھٹکار ہے اور انکو بُرا گھر۔

وَلَقَدۡ ءَاتَيۡنَا مُوسَى ٱلۡهُدَىٰ

اور ہم نے دی موسیٰ کو راہ کی سوجھ،

وَأَوۡرَثۡنَا بَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡكِتَـٰبَ ﴿٥٣﴾

اور وارث کیا بنی اسرائیل کو کتاب کا۔

هُدًى وَذِكۡرَىٰ لِأُوْلِي ٱلۡأَلۡبَـٰبِ ﴿٥٤﴾

سوجھاتی اور سمجھاتی عقلمندوں کو۔

فَٱصۡبِرۡ إِنَّ وَعۡدَ ٱللَّهِ حَقٌّ

سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک (حق) ہے،

وَٱسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۢبِكَ

اور بخشوا اپنا گناہ،

وَسَبِّحۡ بِحَمۡدِ رَبِّكَ بِٱلۡعَشِيِّ وَٱلۡإِبۡكَٰرِ ﴿٥٥﴾

اور پاکی بول اپنے رب کی خوبیاں شام کو اور صبح کو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يُجَٰدِلُونَ فِيٓ ءَايَٰتِ ٱللَّهِ بِغَيۡرِ سُلۡطَٰنٍ أَتَىٰهُمۡ

اور جو لوگ جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، بغیر کچھ سند کے جو پہنچی ہو اُنکو،

إِن فِي صُدُورِهِمۡ إِلَّا كِبۡرٞ مَّا هُم بِبَٰلِغِيهِۚ

کچھ نہیں اُنکے جی میں، غرور ہے، کہ کبھی نہ پہنچیں گے اس تک۔

فَٱسۡتَعِذۡ بِٱللَّهِۖ

سو تُو پناہ مانگ اللہ کی،

إِنَّهُۥ هُوَ ٱلسَّمِيعُ ٱلۡبَصِيرُ ﴿٥٦﴾

بیشک وہ ہے سُنتا دیکھتا۔

لَخَلۡقُ ٱلسَّمَٰوَٰتِ وَٱلۡأَرۡضِ أَكۡبَرُ مِنۡ خَلۡقِ ٱلنَّاسِ

البتہ پیدا کرنا آسمانوں کا اور زمین کا، بڑا ہے لوگوں کے بنانے سے،

وَلَٰكِنَّ أَكۡثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٥٧﴾

لیکن بہت لوگ نہیں سمجھتے۔

وَمَا يَسۡتَوِي ٱلۡأَعۡمَىٰ وَٱلۡبَصِيرُ

اور برابر نہیں اندھا اور دیکھتا۔

وَٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ وَعَمِلُواْ ٱلصَّـٰلِحَـٰتِ وَلَا ٱلْمُسِىٓءُ ۚ

اور نہ ایماندار جو بھلے کام کرتے ہیں، اور نہ بدکار۔

قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ ﴿٥٨﴾

تم تھوڑا سوچ (غور وفکر) کرتے ہو۔

إِنَّ ٱلسَّاعَةَ لَأَاتِيَةٌ لَّا رَيْبَ فِيهَا

تحقیق (بلاشبہ) وہ (قیامت کی) گھڑی آنی ہے، اس میں دھوکا نہیں،

وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٥٩﴾

لیکن بہت لوگ نہیں مانتے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ٱدْعُونِىٓ أَسْتَجِبْ لَكُمْ ۚ

اور کہتا ہے تمہارا رب مجھ کو پکارو، کہ پہنچوں تمہاری پکار کو۔

إِنَّ ٱلَّذِينَ يَسْتَكْبِرُونَ عَنْ عِبَادَتِى سَيَدْخُلُونَ جَهَنَّمَ دَاخِرِينَ ﴿٦٠﴾

بیشک جو لوگ بڑائی کرتے (منہ موڑتے) ہیں میری بندگی سے، اب پیٹھیں (داخل ہوں) گے دوزخ میں ذلیل ہوکر۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلَّيْلَ لِتَسْكُنُواْ فِيهِ وَٱلنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ

اللہ ہے جس نے بنادی تم کو رات کہ اس میں چین پکڑو، اور دن دیا دکھاتا۔

إِنَّ ٱللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى ٱلنَّاسِ وَلَـٰكِنَّ أَكْثَرَ ٱلنَّاسِ لَا يَشْكُرُونَ ﴿٦١﴾

اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن بہت لوگ حق نہیں مانتے (شکرادا نہیں کرتے)۔

ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ خَـٰلِقُ كُلِّ شَىْءٍ

وہ اللہ ہے رب تمہارا، ہر چیز بنانے والا،

لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ ۖ

کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا،

فَأَنَّىٰ تُؤْفَكُونَ ﴿٦٢﴾

پھر کہاں سے پھرے (بہکائے) جاتے ہو؟

كَذَٰلِكَ يُؤْفَكُ ٱلَّذِينَ كَانُوا۟ بِـَٔايَـٰتِ ٱللَّهِ يَجْحَدُونَ ﴿٦٣﴾

اسی طرح پھیرے (بہکائے) جاتے ہیں، جو لوگ رہتے ہیں اللہ کی باتوں سے منکر ہوتے۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَرْضَ قَرَارًا وَٱلسَّمَآءَ بِنَآءً

اللہ ہے! جس نے بنادی تم کو زمین ٹھہراؤ (جائے قرار)، اور آسمان عمارت (چھت)،

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ وَرَزَقَكُم مِّنَ ٱلطَّيِّبَـٰتِ ۚ

اور تم کو صورت بنائی، پھر اچھی بنائیں صورتیں تمہاری، اور روزی دی تم کو ستھری چیزوں سے۔

ذَٰلِكُمُ ٱللَّهُ رَبُّكُمْ ۖ

وہ اللہ ہے رب تمہارا۔

فَتَبَارَكَ ٱللَّهُ رَبُّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٦٤﴾

سو بڑی برکت ہے اللہ کی، جو رب ہے سارے جہان کا۔

هُوَ ٱلْحَىُّ لَآ إِلَـٰهَ إِلَّا هُوَ فَٱدْعُوهُ مُخْلِصِينَ لَهُ ٱلدِّينَ ۗ

وہ ہے زندہ رہنے والا، کسی کی بندگی نہیں اسکے سوا، سو اسکو پکارو نری کرکر اُسکی بندگی۔

ٱلْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ ٱلْعَـٰلَمِينَ ﴿٦٥﴾

سب خوبی اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا۔

قُلْ إِنِّي نُهِيتُ أَنْ أَعْبُدَ ٱلَّذِينَ تَدْعُونَ مِن دُونِ ٱللَّهِ

تُو کہہ، مجھ کو منع ہوا کہ پُوجوں جن کو تم پکارتے ہو سوا اللہ کے،

لَمَّا جَآءَنِيَ ٱلْبَيِّنَٰتُ مِن رَّبِّي وَأُمِرْتُ أَنْ أُسْلِمَ لِرَبِّ ٱلْعَٰلَمِينَ ﴿٦٦﴾

جب پہنچ چکیں مجھ کو کھلی نشانیاں میرے رب سے، اور حکم ہوا کہ تابع رہوں جہان کے صاحب کا۔

هُوَ ٱلَّذِي خَلَقَكُم مِّن تُرَابٍ

وہی ہے جس نے بنایا تم کو خاک سے،

ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ

پھر پانی کی بوند سے،

ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ

پھر لہو کی پھٹکی سے،

ثُمَّ يُخْرِجُكُمْ طِفْلًا

پھر تم کو نکالتا ہے لڑکے (بچے)،

ثُمَّ لِتَبْلُغُوٓا۟ أَشُدَّكُمْ

پھر جب تک پہنچو اپنے زور (جوانی) کو،

ثُمَّ لِتَكُونُوا۟ شُيُوخًا ۚ

پھر جب تک ہو جاؤ بوڑھے۔

وَمِنكُم مَّن يُتَوَفَّىٰ مِن قَبْلُ ۖ

اور کوئی ہے تم میں کہ پھر (واپس بلا لیا) لیا پہلے اس سے،

وَلِتَبْلُغُوٓاْ أَجَلاً مُّسَمًّى

اور جب تک پہنچو لکھے وعدے کو،

وَلَعَلَّكُمْ تَعْقِلُونَ ﴿٦٧﴾

اور شاید تم بوجھو۔

هُوَ ٱلَّذِى يُحْىِۦ وَيُمِيتُ ۖ

وہ ہے جو جلاتا (زندہ کرتا) ہے اور مارتا ہے،

فَإِذَا قَضَىٰٓ أَمْرًا فَإِنَّمَا يَقُولُ لَهُۥ

پھر جب حکم کرے کسی کام کو، تو یہی کہے اسکو کہ

كُن

'ہو'،

فَيَكُونُ ﴿٦٨﴾

وہ ہو جاتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى ٱلَّذِينَ يُجَـٰدِلُونَ فِىٓ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ أَنَّىٰ يُصْرَفُونَ ﴿٦٩﴾

تُو نے نہ دیکھے؟ جو جھگڑتے ہیں اللہ کی باتوں میں، کہاں سے پھرے جاتے ہیں؟

ٱلَّذِينَ كَذَّبُواْ بِٱلْكِتَـٰبِ وَبِمَآ أَرْسَلْنَا بِهِۦ رُسُلَنَا ۖ

جنہوں نے جھٹلائی یہ کتاب، اور جو بھیجا ہم نے اپنے رسولوں کے ساتھ،

فَسَوْفَ يَعْلَمُونَ ﴿٧٠﴾

سو آخر جان لیں گے۔

إِذِ ٱلْأَغْلَٰلُ فِىٓ أَعْنَٰقِهِمْ وَٱلسَّلَٰسِلُ يُسْحَبُونَ ﴿٧١﴾

جب طوق پڑے ہیں انکی گردنوں میں، اور زنجیریں، گھسیٹے جاتے ہیں۔

فِى ٱلْحَمِيمِ

جلتے پانی میں،

ثُمَّ فِى ٱلنَّارِ يُسْجَرُونَ ﴿٧٢﴾

پھر آگ میں ان کو جھونکتے ہیں۔

ثُمَّ قِيلَ لَهُمْ أَيْنَ مَا كُنتُمْ تُشْرِكُونَ ﴿٧٣﴾

پھر انکو کہا ہے کہ کہاں گئے جنکو شریک بتاتے تھے؟

مِن دُونِ ٱللَّهِ ۖ

اللہ کے سوا۔

قَالُوا۟ ضَلُّوا۟ عَنَّا

بولے ہم سے چوک (گم ہو) گئے،

بَل لَّمْ نَكُن نَّدْعُوا۟ مِن قَبْلُ شَيْـًٔا ۚ

کوئی نہیں! ہم تو پکارتے نہ تھے پہلے کسی چیز کو۔

كَذَٰلِكَ يُضِلُّ ٱللَّهُ ٱلْكَٰفِرِينَ ﴿٧٤﴾

اسی طرح بچلاتا (بدحواس کرتا) ہے اللہ منکروں کو۔

ذَٰلِكُم بِمَا كُنتُمْ تَفْرَحُونَ فِى ٱلْأَرْضِ بِغَيْرِ ٱلْحَقِّ

یہ بدلہ اسکا جو تم رتیجھے پھرتے تھے زمین میں ناحق،

وَبِمَا كُنتُمْ تَمْرَحُونَ ﴿٧٥﴾

اور اس کا جو تم اتراتے تھے۔

ٱدْخُلُوٓا۟ أَبْوَٰبَ جَهَنَّمَ خَـٰلِدِينَ فِيهَا ۖ

پیٹھو (داخل ہو) دروازوں میں دوزخ کے، سدا رہنے کو اس میں۔

فَبِئْسَ مَثْوَى ٱلْمُتَكَبِّرِينَ ﴿٧٦﴾

سو کیا بدٹھکانا ہے غرور والوں کا۔

فَٱصْبِرْ إِنَّ وَعْدَ ٱللَّهِ حَقٌّ ۚ

سو تو ٹھہرا رہ (صبر کر)، بیشک وعدہ اللہ کا ٹھیک ہے۔

فَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ ٱلَّذِى نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ

پھر کبھی ہم دکھائیں تجھ کو کوئی وعدہ جو انکو دیتے ہیں، یا بھولیں تجھ کو،

فَإِلَيْنَا يُرْجَعُونَ ﴿٧٧﴾

پھر ہماری طرف پھرے (لوٹے) آئیں گے۔

وَلَقَدْ أَرْسَلْنَا رُسُلًا مِّن قَبْلِكَ مِنْهُم

اور ہم نے بھیجے ہیں بہت رسول تجھ سے پہلے،

مَّن قَصَصْنَا عَلَيْكَ وَمِنْهُم مَّن لَّمْ نَقْصُصْ عَلَيْكَ ۗ

کوئی ان میں ہیں کہ سنایا تجھ کو ان کا احوال، کوئی ہیں کہ نہیں سنایا۔

وَمَا كَانَ لِرَسُولٍ أَن يَأْتِىَ بِـَٔايَةٍ إِلَّا بِإِذْنِ ٱللَّهِ ۚ

کسی رسول کا مقدور نہ تھا، کہ لے آتا کوئی نشانی، مگر اللہ کے حکم سے۔

فَإِذَا جَآءَ أَمْرُ ٱللَّهِ قُضِىَ بِٱلْحَقِّ وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلْمُبْطِلُونَ ﴿٧٨﴾

پھر جب آیا حکم اللہ کا، فیصلہ ہوگیا انصاف سے، اور ٹوٹے (خسارے) میں آئے اس جگہ جھوٹے۔

ٱللَّهُ ٱلَّذِى جَعَلَ لَكُمُ ٱلْأَنْعَـٰمَ لِتَرْكَبُوا۟ مِنْهَا وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ ﴿٧٩﴾

اللہ ہے جس نے بنا دیئے تم کو چوپائے تا کہ سواری کرو کتنوں پر اور کتنوں کو کھاتے ہو۔

وَلَكُمْ فِيهَا مَنَـٰفِعُ وَلِتَبْلُغُوا۟ عَلَيْهَا حَاجَةً فِى صُدُورِكُمْ

ان میں تم کو بہت فائدے ہیں، اور تا (کہ) پہنچو ان پر چڑھ کر کسی کام تک جو تمہارے جی میں ہو،

وَعَلَيْهَا وَعَلَى ٱلْفُلْكِ تُحْمَلُونَ ﴿٨٠﴾

اور ان پر، اور کشتی پر لدے پھرتے ہو۔

وَيُرِيكُمْ ءَايَـٰتِهِۦ

اور دکھاتا ہے تم کو اپنی نشانیاں،

فَأَىَّ ءَايَـٰتِ ٱللَّهِ تُنكِرُونَ ﴿٨١﴾

پھر کون کون نشانیاں اپنے رب کی نہ مانو گے؟

أَفَلَمْ يَسِيرُوا۟ فِى ٱلْأَرْضِ

کیا پھرے نہیں ملک میں؟

فَيَنظُرُوا۟ كَيْفَ كَانَ عَـٰقِبَةُ ٱلَّذِينَ مِن قَبْلِهِمْ ۚ

کہ دیکھتے، آخر کیا ہوا ان سے پہلوں کا؟

كَانُوٓا۟ أَكْثَرَ مِنْهُمْ وَأَشَدَّ قُوَّةً وَءَاثَارًا فِى ٱلْأَرْضِ

وہ تھے ان سے زیادہ اور زور میں سخت، اور نشانیوں میں جو چھوڑ گئے ہیں زمین پر،

فَمَآ أَغْنَىٰ عَنْهُم مَّا كَانُوا۟ يَكْسِبُونَ ﴿٨٢﴾

پھر کام نہ آیا انکو جو کماتے تھے۔

فَلَمَّا جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِٱلْبَيِّنَٰتِ فَرِحُوا۟ بِمَا عِندَهُم مِّنَ ٱلْعِلْمِ

پھر جب پہنچے ان پاس رسول انکے کھلی نشانیاں لے کر، ریجھنے لگے اس پر جو انکے پاس تھی خبر،

وَحَاقَ بِهِم مَّا كَانُوا۟ بِهِۦ يَسْتَهْزِءُونَ ﴿٨٣﴾

اور الٹ پڑی ان پر جس چیز پر ٹھٹھا (ہنسا کرتے) کرتے تھے۔

فَلَمَّا رَأَوْا۟ بَأْسَنَا قَالُوٓا۟ ءَامَنَّا بِٱللَّهِ وَحْدَهُۥ

پھر جب دیکھی انہوں نے ہماری آفت، بولے یقین لائے اللہ اکیلے پر،

وَكَفَرْنَا بِمَا كُنَّا بِهِۦ مُشْرِكِينَ ﴿٨٤﴾

اور چھوڑیں جو چیزیں شریک بتاتے تھے۔

فَلَمْ يَكُ يَنفَعُهُمْ إِيمَٰنُهُمْ لَمَّا رَأَوْا۟ بَأْسَنَا ۖ

پھر نہ ہوا کہ کام آئے، انکو یقین لانا انکا، جس وقت دیکھ چکے ہمارا عذاب۔

سُنَّتَ ٱللَّهِ ٱلَّتِى قَدْ خَلَتْ فِى عِبَادِهِۦ ۖ

رسم پڑی ہوئی اللہ کی، جو چلی آئی ہے اسکے بندوں میں۔

وَخَسِرَ هُنَالِكَ ٱلْكَٰفِرُونَ ﴿٨٥﴾

اور خراب ہوئے اس جگہ منکر۔

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com